تنقید و تبصرہ:

ناشر: بزم اقبال، نرسنگھ داس گارڈن۔ ۲، کلب روڈ، لاہور۔ صفحات ۵۵، قیمت ایک روپیہ چار آنے

مکاتیب اقبالؒ: پیشِ لفظ از عزت مآب ایس۔ اے۔ رحمان، چیف جسٹس، ہائی کورٹ، لاہور۔

علامہ اقبالؒ کے خطوط کا یہ مجموعہ اگرچہ مختصر ہے پھر بھی ان کی زندگی اور فکر کے کئی گوشوں کو اجاگر کرتا ہے۔ اور ۱۹۱۶ء سے لے کر جب اسرارِ خودی کی اشاعت کے بعد ایک ہنگامہ برپا تھا وسط ۱۹۲۵ء تک مختلف تحریکوں کے متعلق اقبالؒ کے نقطۂ نگاہ کی جھلک بھی اس میں ملتی ہے۔ خان محمد نیاز الدین خاں مرحوم جالندھر کے رہنے والے تھے اور مولانا گرامی سے راہ و رسم رکھتے تھے۔ شعر بھی کہتے تھے اور مختلف خطوں میں علامہ اقبالؒ نے ان کی شاعری کی داد بھی دی ہے۔ ابتدائی خطوں میں وحدتِ وجودی تصوف کے متعلق اقبالؒ نے بہت صاف لفظوں میں تنقید کی ہے اور اسے قرآن کی تعلیم کے منافی قرار دیا ہے۔ ۱۱۔ستمبر ۱۹۱۶ء کے خط میں انھوں نے امام غزالی اور جرمن فلسفی (LOTZE) کا موازنہ کیا ہے۔ مؤخر الذکر بقول اقبالؒ وحدتِ شہود اور وحدتِ وجود دونوں کی طرف میلان رکھتا تھا۔ لیکن اقبال کے نزدیک یہ دونوں نظریئے مذہب کی بنیادی روح کے خلاف ہیں۔ ایک جگہ وہ یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہوتے ہیں کہ وحدتِ وجود میں ایک صداقت ضرور ہے اور وہ یہ کہ انسان باوجود انتہائی مجبوری کے بے نہایت ہے اور اسی بنیاد پر ان کا تمام فلسفہ خودی مبنی ہے۔ عجمی تصوف کے متعلق ان خیالات کا اظہار انھوں نے جنوری ۱۹۱۶ء کے ایک خط میں بھی کیا ہے۔

اس مجموعے کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ اقبال نے مختلف اوقات میں کچھ مضمون لکھے تھے، مثلاً ۱۳۔ فروری ۱۹۱۶ء کے خط میں فرماتے ہیں کہ انھوں نے تاریخ تصوف کے دو باب لکھ لئے ہیں۔ ۸۔ جولائی ۱۹۱۶ء کے خط میں دو مضمونوں کی طرف اشارہ ہے جو شاید اخبار وکیل میں شائع ہوئے تھے۔ اسی طرح ۳۔ دسمبر ۱۹۲۰ء کے خط میں ایک مضمون کا ذکر ہے جو اخبار زمیندار میں چھپا تھا۔ اگر بزم اقبال تمام مضامین کو مہیا کر کے چھاپنے کا اہتمام کرے تو اقبالیات کے ذخیرہ میں قابلِ قدر اضافہ ہوگا۔

ناشر: بزم اقبالؒ۔ ۲، کلب روڈ، لاہور۔ صفحات ۱۶۔ قیمت: ایک روپیہ۔

کتابیاتِ اقبالؒ (انگریزی) اس رسالے میں اقبال مرحوم کی تمام کتابوں اور متعدد مضامین کی فہرست موجود ہے۔ اس کے علاوہ اقبالؒ کے متعلق جو کتابیں یا مضمون انگریزی میں لکھے گئے ہیں ان کو بھی ترتیب وار جمع کیا گیا ہے۔ یہ اپنی نوعیت کی پہلی کوشش ہے اور یقیناً اقبالؒ پر کام کرنے والوں کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے یہ ضروری ہے کہ اردو مضامین اور کتب بھی اسی طرح مرتب کئے جائیں اور امید ہے کہ مؤلفین اس کی طرف بھی توجہ کریں گے۔ صرف سولہ صفحے کے رسالہ کی قیمت ایک روپیہ بہت زیادہ ہے۔

مصنفہ علامہ امیر شکیب ارسلان۔ ناشر: کارخانہ تجارت کتب، آرام باغ، کراچی۔ صفحات ۱۶۸۔ قیمت

اسبابِ زوالِ اُمّت ڈیڑھ روپیہ۔ یہ کتاب امیر شکیب ارسلان کے اس مضمون کا ترجمہ ہے جو انھوں نے ایک انڈونیشی مسلمان کے سوال کے جواب میں مصری جریدہ المنار میں شائع کیا تھا۔ بیسوی صدی کے آغاز سے اور خاص کر پہلی جنگِ عظیم کے خاتمہ پر جب